رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں۔ ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں ہمیں ایک تحفہ ڈاکٹر محمد ولی احمد صاحب نے عنایت کیا ہے جو سراج الدولہ کالج کراچی میں اسسٹنٹ پروفیسر ہیں' انہوں نے ......خصائص نبوی اوراحکام امت...... کے نام سے کتاب مرتب کی ہے۔ جسے المصطفی ایجوکیشنل سوسائٹی کراچی نے شائع کیا ہے ......کتاب کا موضوع سرکارِدوعالم ﷺ کی سیرت طیبہ ہے انہوں نے فقہی عنوانات کی ترتیب سے کتب سیرت سے خوشہ چینی کرتے ہوئے یہ کتاب مرتب کی ہے...... چنانچہ اس کے ابواب میں' کتاب العلم' کتاب الطہارۃ' کتاب الصلوۃ' کتاب الزکوۃ' کتاب الصوم' کتاب الاضحیۃ' کتاب الجنائز' کتاب النکاح وغیرہ شامل ہیں......

کتاب ۳۰۴ صفحات پر مشتمل اور مجلد ہے......اس کا ہدیہ ۲۷۵ روپے ہے اور یہ المصطفی' ایجوکیشنل سوسائٹی C-25 اے ایریا لیاقت آباد کے پتہ سے حاصل کی جاسکتی ہے......

دوسری کتاب دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد سے آئی ہے جس کا نام ہے...... The Prophet of Excellent MORAL VALUES an anthology.

کتاب کے مرتب ڈاکٹر محمد شاہد رفیع اور حافظ عبدالصمد شیخ ہیں...... کتاب انگریزی میں سیرت طیبہ کے عنوانات پر مشتمل ہے ۴۲۳ صفحات پر مشتمل یہ کتاب نبی اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ کے اہم ابواب کو اپنے دامن میں سموئے ہوئے ہے اور نوجوانوں کو جو انگریزی میں سیرت پڑھنا چاہتے ہوں دعوتِ مطالعہ دے رہی ہے...... کتاب دعوۃ اکیڈمی اسلام آباد سے حاصل کی جاسکتی ہے......

☆ الاعمال بخواتمها .... شاھنامہ آخرش خوش است ☆

گزشتہ دنوں ڈاکٹر عطیہ نثار صاحبہ نے اپنے مشن کے ایک تربیتی پروگرام میں اسلامک ریسرچ اکیڈمی کراچی میں مدعو کیا جس کا مقصد خواتین کو پاکستان کی موجودہ امن وبدامنی کی کیفیت محسوس کرانا اور اس کے اسباب وعلل تلاش کرنا اور مداوے کی تدبیر کرنا تھا......اسلامک مشنری یونیورسٹی کی بانی ومدیرہ ڈاکٹر فریدہ مرحومہ کی طرح ویمن اینڈ فیملی کمیشن جماعت اسلامی کی سربراہ ڈاکٹر عطیہ صاحبہ بھی اپنے پروگرامز میں اکثر یاد رکھتی ہیں مگر ان کا پروگرام ہوتا بڑا مشکل سا ہے کہ اس میں آدمی سر اٹھا کے چل تو کیا' بات بھی نہیں کر سکتا کہ سامنے مستورات ہی مستورات ہوتی ہیں اور سب ایسی باپردہ کہ ان کے ماحول میں خود بھی نقاب وحجاب کا اہتمام کرکے آنے کو جی چاہتا ہے......مگر کریں کیا آدمی جو ٹھہرے.........سو ہم نے دل ونگاہ جھکائے جھکائے خطاب کیا اور چلے آئے' آتے آتے ایک بیگ کتابوں کا ملا' ہم سے صبر نہیں ہوا اور ہم نے اپنی گاڑی میں بیٹھتے ہی اس بے چین نعت خوان ومولوی کی طرح اس بیگ کو بے نقاب کیا جو نذرانے کے لفافے کو کھول کر فوراً نوٹ گنتا ہے تاکہ اپنی کمائی وپذیرائی کا اندازہ لگا سکے' چنانچہ ہم نے بیگ کھولا تو اس میں حسبِ ذیل تحائف تھے......

اسلام کی دعوت ۔اسلام کا عائلی نظام ۔تجلیاتِ قرآن ۔مسلمان عورت کے حقوق اور ان پر اعتراضات کا جائزہ ۔عورت اور اسلام .... یہ کتابیں مولانا جلال الدین عمری کی لکھی ہوئی ہیں جو ہندوستانی عالم ہیں۔

ان کے علاوہ ہند ہندی اور ہندوستان' ۔پاکستان اور سیکولرازم ۔اسلام میں بچوں کے حقوق اور تحفظ نامی کتب بھی اس زمبیل سے برآمد ہوئیں......

مذکورہ بالا تمام کتب اسلامک ریسرچ اکیڈمی کراچی کی شائع کردہ ہیں.....خواتین کو بالخصوص یہ کتب دیکھنی چاہئیں اور ان سے استفادہ کرنا چاہئے۔

ایک اور تحفہ اس بار ہمیں اک نئے رسالے کا ملا ہے اور یہ ہے شہرِ سید الفقراء (لاہور) سے شائع ہونے والا فقرِ غیور کا ترجمان علمی وتحقیقی سہ ماہی مجلہ......الفقیر ......یہ اس کا پہلا شمارہ ہے......اور کل جدید لذید کی طرح خوبصورت بھی ہے اور لذیذ بھی کہ اس کا مدیر ہے طاہر وعزیز بھی......انجمن حسنیہ بارو یہ لاہور' نے اس کی اشاعت کا اہتمام کیا ہے اور یہ انجمن حضرت پیر سواگ رحمۃ اللہ علیہ اور پیر بارو

رحمۃ اللہ علیہ کے مریدوں کی انجمن ہے.....سبز قبا میں ملبوس اس الفقیر کی آمد کا انتظار مہینوں سے تھا کہ اس کے بارے میں ہم سے بھی مولانا طاہر عزیز صاحب نے مشورہ اور قاری غلام فرید حسنی صاحب نے تذکرہ کیا تھا.....پھر سید الفقراء حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت عالیہ میں ایک حاضری کے موقع پر تفصیلی مشورہ ہوا اور راقم نے مجلّہ کے نام سے کام تک کے ہر مرحلے پر اپنی رائے اور معروضات پیش کیں.....آج ان کو عملی صورت میں دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ فقرِ غیور کی ترجمانی کے لئے ضیائے حرم کے بعد ایک مجلّہ اور میدان میں آیا.....اللہ کریم اپنے لطف وکرم سے انجمن حسنیہ بارویہ کے اتفاق میں مزید برکتیں عطا فرمائے.....تاکہ مجلّہ کی یہ اشاعت اتفاقی حادثہ نہ قرار پائے بلکہ یہ اتفاق کا ثمرہ بن کر اس فقر کی طرح جاری وساری رہے.....جس کی تاریخ بہت قدیم جس کا ماضی بہت حسین اور جس کا مستقبل لا انتہاء لہ کا مصداق.....اور جس کی منزل لاشریک لہ کی ذات ہے.....ہم حضرت خواجہ فقیر محمد باروی صاحب مدظلہم کو مبارک باد پیش کرتے ہیں کہ آپ کے فقراء/علماء نے کام کر دکھایا.....اور الفقیر کی صورت گری کی سبیل نکل آئی.....خانقاہوں سے جو کام صدیوں پہلے ہوتا تھا اور اب جس کی طرف توجہ کم لوگوں کو ہے وہ یہی دیرپا کام ہے.....یعنی فقراء کی تربیت' علماء کی تیاری' اور مثبت وفکری لٹریچر کی فراہمی.....اللہ رب العزت ان نوجوانوں کی عمروں میں برکتیں عطا فرمائے جنہوں نے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور خانقاہ عالیہ حسنیہ بارویہ کے پیغامِ علم وعرفاں کو عام کرنے کے لئے مجلّہ کا اجراء کیا.....بلاشبہ اس اقدام سے خانقاہ عالیہ کو دیگر خانقاہوں میں ایک امتیازی شان بھی حاصل ہوگئی کہ یہاں سے درس وتدریس وعظ وتذکیر کے ساتھ ساتھ اب تدبیرِ تحریر وتنویر کا ایک سلسلہ بھی جاری ہوگیا.....اللھم تقبل وزدفزد..............خانقاہ عالیہ کی طرف سے اور وابستگانِ خانقاہ کی جانب سے مجلّہ کی مالی کفالت واعانت اشد ضروری ہے.....مفتی محمد رفیق الحسنی صاحب کا مستقل (کالم) سلسلہ اس مجلّہ میں دارالافتاء کے نام سے یا فقہ وبصیرت کے نام سے جاری ہونا چاہئے.....مفتی صاحب سے اس سلسلہ میں رابطہ کرکے موافقت حاصل کی جائے اس وقت استنباطِ مسائل کے حوالہ سے فقہ اسلامی کے ماہرین میں ان کا اسم گرامی ممتاز ہے۔ دین ودنیا کے بہت سے کالم نگار اور نامی گرامی مفتیان کرام بھی انہی کے خوشہ چیں ہیں.....دلی دعاء ہے کہ رب العزت یہ مجلّہ جاری کرنے والوں کو مزید ہمت واستقامت عطا فرمائے (آمین)

☆ تاتریاق ازعراق بیاورند.....مارگزیدہ مردہ باشد☆